عبدالصبور رضا برکاتی

۷۸۶
۹۲

اللہ رب محمد صلی علیہ وسلما نحن عباد محمد صلی علیہ وسلما

مناقب

مفسرِ اعظم ہند

ناشر:
ادارہ سنی دنیا سوداگران
رضا نگر، بریلی شریف،

۷۸۶
۹۲
اللہ رب محمد صلی علیہ وسلما نحن عباد محمد صلی علیہ وسلما
مناقب
مفسر اعظم ہند
ناشر:-
ادارہ سنی دنیا سوداگران
رضا نگر، بریلی شریف،

قلم کا خراج

(عبدالنعیم عزیزی علیگ)

مفسرِ اعظم حضرت علامہ محمد ابراہیم رضا خاں صاحب جیلانی میاں عظیم باپ کے عظیم بیٹے اور عظیم دادا کے عظیم پوتے ہیں لیکن انھوں نے اپنے ایوانِ عظمت کی بنا، پدرم سلطان بود کو نہ بنا کر علم و عمل اور عشقِ مصطفےٰ کو بنا، بنایا ہے انھوں نے چرخ رفعت پر علم و عمل اور اخلاق و عشق کی کمندیں ڈال کر شرف و فضیلت حاصل کی ہے اور انھیں تمغۂ عظمت ملا ہے بارگاہِ غوثیت مآب سے کہ جن کے مسلک اور جن کے نانا جان علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے دین کے لئے انھوں نے اپنی زندگی وقف کر رکھی ہے۔

انھوں نے اپنی حیات کے ایک ایک لمحہ کو رضائے الٰہی اور طاعتِ رسالت پناہی میں لگا دیا ہے۔ خدمتِ دین اشاعت سُنیت اور حفاظت ناموس رسالت کے لئے اپنا سب کچھ قربان کر دیا ہے تب جا کر فہرست اعاظم میں ان کے نام کا اضافہ ہوا ہے۔ اپنے اس نبیرہ پر خود جدِ کریم کو بھی ناز تھا۔ اعلیٰ حضرت نے ان کے بارے میں فرمایا تھا "جیلانی میری زبان ہے"۔

یقیناً مفسرِ اعظم جیلانی میاں اعلحضرت کی زبان ہیں۔ رضویت کی آن بان اور دُنیائے علم و فضل کی شان ہیں۔ انھوں نے اپنے زبان و قلم سے دین کی وہ عظیم خدمات انجام دی ہیں جنھیں فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ ہمارا قلم اور ہماری زبان انھیں عقیدت کا خراج پیش کرنے سے قاصر ہیں۔

ان کے خطابت کی گھن گرج اور نوائے حق کے شعلوں نے اگر ایوان نجد میں زلزلے برپا کئے ہیں اور خرمن باطل کو خاکستر کیا ہے تو چاشنی زبان

و بیان نے سینوں کے عقیدہ و ایمان کی دُنیا میں امرت رس بھی گھولا ہے۔
چمنستانِ منظرِ اسلام کو اسی مردِ مجاہد اور عاشقِ مصطفےٰ کے لہو کی سُرخی نے پُر بہاراں کیا ہے۔

اس تاریخ ساز شخصیت کے وصال کو لگ بھگ ۲۱ سال ہو گئے۔ لیکن اب تک ان کی شخصیت اور ان کے کارناموں کو اُجاگر کرنے کی سعی نہیں کی گئی۔

دُنیائے سُنیّت کی نامور شخصیتوں نے انھیں منظوم و منثور خراجِ عقیدت پیش کیا ہے جو مختلف رسائل و جرائد میں چھپ چکے ہیں اگر انھیں یکجا کر لیا جائے تو ایک کارآمد کتاب تیار ہو سکتی ہے۔

مفتی عبد الواجد صاحب قادری قابلِ مبارکباد ہیں جنھوں نے پہل کی اور حیاتِ مفسّرِ اعظم کے نام سے ایک کتاب مرتب کی جو ۸۲ئہ میں طبع ہو کر منظرِ عام پر آئی۔

فقیر نے بھی مختلف رسائل سے حضور مفسّرِ اعظم کی چند منقبتیں یکجا کیں جنھیں احباب کی فرمائش پر مناقب مفسّرِ اعظم کے نام سے ایک کتابچہ کی صورت میں پیش کیا جا رہا ہے۔

نام :- محمد ابراہیم رضا۔ عرفیت :- جیلانی میاں، لقب :- مفسّرِ اعظم ہند،
والدِ گرامی :- حجۃ الاسلام حضرت مولانا محمد حامد رضا خاں علیہ الرحمۃ والرضوان
دادا :- مجدّدِ دین و ملّت اعلیٰحضرت محمد احمد رضا خاں فاضل بریلوی رضی اللہ عنہ

تاریخ پیدائش :- ۱۰ ربیع الآخر شریف ۱۳۲۵ھ بمقام محلّہ سوداگران بریلی شریف
تاریخ وصال :- ۱۱ صفر المظفر ۱۳۸۵ھ م ۱۲ جون ۱۹۶۵ء بوقت صبح ۷ بجے بروز شنبہ

خیر مقدم

عالم جلیل۔ فاضل نبیل حضرت علامہ مولانا محمد ابراہیم رضا خانصاحب دامت برکاتہم العالیہ نبیرۂ مجدّد مائتہ حاضرہ موید ملّت طاہرہ اعلیحضرت امام اہلسنّت مولانا احمد رضا خانصاحب بریلوی قدس سرہٗ العزیز۔

بموقعہ ورود مسعود بہ مدرسہ انوار العلوم ملتان (پاک)

حضرت علامہ احمد سعید صاحب کاظمی علیہ الرحمہ

ایکہ از شہر بریلی سوئے ملتاں آمدی
شکر احسانت کہ در احباب مہماں آمدی

مرحبًا اہلاً و سہلاً چوں نگویم از خلوص
از راہِ الطاف چوں سوئے محبّاں آمدی

شد فروزاں از نزولت شانِ انوار العلوم
لطف فرمودی کہ اے مہمانِ ذیشاں آمدی

ظلّ اعلیحضرتِ اقدس بشد گویا عیاں
چوں بایں شانِ کرم در بزمِ یاراں آمدی

ماہمہ از زمرۂ خدام اعلیحضرتیم
بالیقیں میداں کہ در خدمت گزاراں آمدی

چوں کہ عرفِ تست جیلانی میاں پس از کشش
جانب ما بندگان شاہ جیلاں آمدی

کے ادا گردد ز ما شکرِ قدوم ولطف تو
اے جزاک اللہ کہ سوئے غریباں آمدی

بحضور عالی جناب بقیۃ السلف عمدۃ الخلف زبدۃ الافاضل، عمدۃ الاماثل

حضرت علامہ مولانا محمد ابراھیم رضا خانصاحب عرف جیلانی میاں

دامت برکاتہم العالیہ نبیرۂ امام اہلسنت مجدد ملت اعلیحضرت فاضل بریلوی

قدس اللہ تعالیٰ سرہٗ العزیز۔

جناب غلام مصطفےٰ رضوی:

مرحبا اب واردِ ملتاں ہیں جیلانی میاں
حلقۂ احباب کے مہماں ہیں جیلانی میاں

کیوں نمایاں ہو نہ جائے شانِ انوار العلوم
اس کے مہمانِ عظیم الشان ہیں جیلانی میاں

اعلیحضرت کے نبیرے صاحبِ فضل و کمال
عزت و اکرام کے شایاں ہیں جیلانی میاں

خیر مقدم کیوں نہ اخلاص و ادب سے ہم کریں
آپ کے ہم شاکرِ احساں ہیں جیلانی میاں

ہو نہیں سکتا ادا شکرِ قدومِ آنجناب
آپ کے بس ہم دعاگویاں ہیں جیلانی میاں

حضرت مولانا محمد ابراہیم رضا خانصاحب مفسرِ اعظم ہند کے لائلپور
ورودِ مسعود کے موقع پر۔

— حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب خوشتر صدیقی —

[illegible]

سلام اے حامیٔ سُنّت سلام اے محسنِ اعظم
سلام اے ماحیٔ بدعت سلام اے محسنِ اعظم

تری ہستی متاعِ اہلسنّت کی نگہباں ہے
کہ تو نورِ نگاہِ حضرت حامد رضا خاں ہے

ترے افعال سے گلشن مہکتے ہیں شریعت کے
ترے اعمال سے روشن منازل ہیں طریقت کے

ترے ہر قول سے بیباکیٔ مسلم نمایاں ہے
ترے حُسنِ عمل سے لوحِ انسانی درخشاں ہے

تری تقریر سے دیوبند کا ایوان لرزاں ہے
تری تحریر سے خود نجد کا شیطان لرزاں ہے

تری تقریر کا ماخذ کلام اللہ کیا کہیے
بجا ہے گر کہوں تجھ کو ولی اللہ کیا کہیے

ترا نقشِ قدم ایقان مستحکم کی راہیں ہیں
ترا جوشِ عمل مردِ مجاھد کی نگاہیں ہیں

ترا نظم سیاست درس ہے تنظیم عالم کا
ترا حسنِ تدبر یہ سبق ایقان محکم کا

ترا ہر لفظ دشمن کے لیے اک تازیانہ ہے
ترا جوشِ ارادت فی الحقیقت عارفانہ ہے

٭٭٭

خوشا قسمت کہ تم آئے نگاہوں کو قرار آیا
ہجومِ زندگی لیتا ہوا دورِ بہار آیا
گھٹا اُمڈی گھرے بادل ہوائے خوشگوار آئی
صبا یہ مژدۂ سرشار عالم میں پکار آئی
یہ دیکھو ابن حضرت حجت الاسلام آپہنچے
پلانے کے لئے احمد رضا کا جام آپہنچے
وہی احمد رضا جس کا یہ پیارا نام نامی ہے
وہی جو دینِ مصطفوی کا ناصر اور حامی ہے
وہی جس کا ہمارا منظرِ اسلام مظہر ہے
وہی جو دین و ملت کا مجدد اور رہبر ہے
دعا کیجئے کہ ہم تبلیغ دیں کا کام کر جائیں
زمانے میں شہِ احمد رضا کا نام کر جائیں
مرے سر پر مرے سردار احمد کا رہے سایہ
ہمارا جامعہ ہوتا رہے بالا سے دو بالا
تری آمد مری تاریخ کا اک بابِ روشن ہے
بحمد اللہ لائلپور تیرا آج مسکن ہے

لہ محدث اعظم پاکستان حضرت علامہ سردار احمد صاحب علیہ الرحمہ

شاہ جیلانی رضی اللہ عنہ

حضرت علامہ ہمدم صاحب خطیب جامع مسجد منڈی چھانگا مانگا لاہور

خدا نے آپ کو بخشی وہ عزت شاہ جیلانی

ہے سب اقطاب پر تیری حکومت شاہ جیلانی

خدا نے آپ کو بخشی وہ عظمت شاہ جیلانی
ملائک کرتے ہیں تیری زیارت شاہِ جیلانی

رُخِ زیبا تمہارا مصحفِ آیاتِ قرآنی
تمہاری حق نما محبوب صورت شاہِ جیلانی

سمجھ سکتے نہیں اغیاث اور اقطاب بھی بیشک
نرالی ہے تری سب سے حقیقت شاہ جیلانی

جمالِ مصطفٰے دیکھا جمالِ مرتضٰے دیکھا
ہوئی جس کو تری واللہ زیارت شاہِ جیلانی

طواف آکر ترے در پر کریں خاکی و نورانی
نہ ہم سے اسقدر حسنِ عقیدت شاہِ جیلانی

ہمیشہ ہم نے منہ مانگی مرادیں تم سے پائی ہیں
تمہاری اسقدر ہے ہم پہ رحمت شاہِ جیلانی

ادب سے عرض کرتا ہے تمہارے در پہ یوں رضواں
تمہارا آستاں ہے رشکِ جنت شاہِ جیلانی

تمہارے حکم سے ڈوبا ہوا بیڑا ترا ہمدم

بہت روشن تمہاری یہ کرامت شاہ جیلانی

رضی اللہ عنہ

نوٹ :- یہ منقبت حضور غوث پاک کی شان میں لکھی گئی ہے۔

مفتیٔ اعظم حضرت علامہ اختر رضا خاں صاحب ازہری

شاہ جیلانی میاں

حامئ دینِ ہدیٰ تھے شاہ جیلانی میاں
بالیقیں مردِ خدا تھے شاہ جیلانی میاں

مثلِ گل ہنگامِ رخصت مسکراتے ہی رہے
پیکرِ صبر و رضا تھے شاہ جیلانی میاں

چل بسے ہم کو دکھا کر راہ سیدھی خلد کی
دینِ حق کے رہنما تھے شاہ جیلانی میاں

ہجر کی لائے نہ تاب اور آخرش جا ہی ملے
عاشقِ خیرالوریٰ تھے شاہ جیلانی میاں

مال و زر سب کچھ نچھاور راہِ حق میں کر گئے
کیسے مخلص پیشوا تھے شاہ جیلانی میاں

ہم کو بن دیکھے تمہیں اب کیسے چین آئے حضور
تم شکیبِ اقربا تھے شاہ جیلانی میاں

صبر و تسلیم و رضا کی اب ہمیں توفیق دے
تیرے بندے اے خدا تھے شاہ جیلانی میاں

شور کیسا ہے یہ برپا غور سے اختر سنو
"پرتوِ احمد رضا" تھے شاہ جیلانی میاں

مفتیٔ اعظم حضرت علامہ اختر رضا خاں صاحب ازہری

نت نئی روز ایک الجھن ہے اف غم روزگار کا عالم
کیف و مستی میں غرق ہے دنیا جانے کیا دلفگار کا عالم
اے خدا تجھ پہ خوب ظاہر ہے ہے جو مجھ سوگوار کا عالم
جانِ گلشن نے ہم سے منھ موڑا اب کہاں وہ بہار کا عالم
اب کہاں وہ چھلکتے پیمانے اب کہاں وہ خمار کا عالم
ہائے کیا ہو گیا گھڑی بھر میں وہ شکیب و قرار کا عالم
دارِ فانی سے کیا غرض اس کو جس کا عالم قرار کا عالم
اب وہ رنگینیاں نہیں یارب کیا ہوا بزم یار کا عالم

یاد آتا ہے وقتِ غم اختر
رخصتِ غمگسار کا عالم

والدِ گرامی حضرت مفسرِ اعظم علیہ الرحمہ کے وصال پر
حضرت علامہ ازہری صاحب کے تاثرات

حق ادا تھے حق نما تھے شاہ جیلانی میاں

حضرت مفتی رجب علی صاحب نانپاروی مدظلہ

صاحب حلم و حیا تھے شاہ جیلانی میاں
پیکر رشد و ہدیٰ تھے شاہ جیلانی میاں

تھا جبیں پر ان کے روشن صدق گفتاری کا نور
کیوں نہ ہو شبیر رضا تھے شاہ جیلانی میاں

تھی تبسم میں نمودِ حسنِ اخلاقِ کرم
کیا بہارِ جانفزا تھے شاہ جیلانی میاں

راہِ حق میں مرنے والا دوستو مرتا نہیں
رہروِ راہِ وفا تھے شاہِ جیلانی میاں

ان کے رہنے سے پڑی رہتی تھی ہلچل کفر میں
حق ادا تھے حق نما تھے شاہ جیلانی میاں

ان کے وعظ و پند میں آتے تھے نکتے کیا عجیب
گنجِ عرفانِ خدا تھے شاہِ جیلانی میاں

ان کے جانے سے یہ محفل آہ سونی ہو گئی
رونقِ بزمِ رضا تھے شاہ جیلانی میاں

کہہ رہے ہیں اہلِ رشد و خیر سب مل کر رجب
گمرہوں کے رہنما تھے شاہ جیلانی میاں

قطعہ تاریخ وصال

شیخ الحدیث و مفسر اعظم ہند حضرت مولانا محمد ابراہیم رضا خاں صاحب المعروف بہ جیلانی میاں رحمۃ اللہ علیہ نبیرہ اعلحضرت فاضل بریلوی۔ قدس سرہٗ

از حضرت سید شریف احمد شرافت قادری سجادہ نشین درگاہ حضرت شاہ حاجی محمد نوشہ گنج بخش قادری قدس سرہٗ ساہن پال شریف گجرات (پاکستان)

چوں ز دنیا رفت جیلانی میاں
داخلِ جنّت شدہ با اولیا،

خلف و الاجنۃ الاسلام بود
زینتِ سجادۂ احمد رضا

صاحب تدریس و ترویج علوم
جامع علم و عمل فخر الوریٰ

ماہر تفسیر ہم شیخ الحدیث
آفتابِ دینِ حق شمع ہدیٰ

اہلسنّت والجماعت را تو یم
مذہب حنفیہ را بودہ ضیاء

فیضیا بانِ علومش صد ہزار
زاہد و عابد ولی و پارسا

چوں شرافت جست سال رحلتش
گفت ہاتف نور مو للفنا رضا

۱۳ ۵ ۸۵

آہ! جیلانی میاں

(از محمد رضا خان صاحب بنگش)

دیکے ہم کو صدمۂ جانکاہ جیلانی میاں
آج لی جنت کی تم نے راہ جیلانی میاں

آسمانِ رضویت کے تھے چمکتے آفتاب
حجت الاسلام کے تھے ماہ جیلانی میاں

اہلسنت آپکی فرقت سے سب بے چین ہیں
کسطرح چین آئے ان کو آہ جیلانی میاں

چپکے چپکے خلد کی تیاریاں کرتے رہے
آج رخصت ہو گئے ناگاہ جیلانی میاں

خوب کی تبلیغ اوصافِ رسول اللہ کی
اور دکھائی سب کو سیدھی راہ جیلانی میاں

منکرینِ نعت کے منہ میں زبانیں گنگ تھیں
ماحیٔ بدعت تھے تم واللہ جیلانی میاں

درسِ حق دیتے رہے تقریر سے تحریر سے
آپ تھے حق بین و حق آگاہ جیلانی میاں

سب عزیز واقربا چھوٹے بڑے ہیں سوگوار
ہے کچھ ایسا یہ غمِ جانکاہ جیلانی میاں

بنگش عاصی بھی ہے اس خانوادے کا غلام
یاد رکھنا حشر میں یا شاہ جیلانی میاں

*

از سید اشرف رضا نائب سجادہ نشین آستانۂ عالیہ رائچور

غوثِ اعظم کے ہیں پیارے شاہ جیلانی میاں
اعلیحضرت کے دلارے شاہ جیلانی میاں

نائبِ احمد رضا اور پرتوِ شیرِ خدا
حضرت حامد کے پیارے شاہ جیلانی میاں

دیوبندی رافضی و قادیانی نیچری
ہاں چلاان سب پہ آرے شاہ جیلانی میاں

ماہِ چرخِ رضویت بہرے تصدق کے لئے
مہر نے تارے اُتارے شاہ جیلانی میاں

ہیں مددگار آپ کے غوث و رضا و مصطفےٰ
آپ ہیں ناصر ہمارے شاہ جیلانی میاں

گلبن باغ رضا ہو اور محبوبِ رضا
ہے محب صدقے تمہارے شاہ جیلانی میاں

جناب محبوب رضا شبنم ملکپوری دربھنگوی

تری ذات عالی مفسرِ اعظم ۔۔۔ ادا ہے نرالی مفسرِ اعظم
زباں پر تری مدحتِ مصطفیٰ ۔۔۔ یہ ذوقِ بلالی مفسرِ اعظم
نگاہِ کرم نے بہرحال بگڑی ۔۔۔ ہماری بنالی مفسرِ اعظم
نہ کیوں فخر ہو اہلسنت کو تم پر ۔۔۔ رضا کی رضا لی مفسرِ اعظم
وہ پیارے رضا کے رضا ہیں نبی کے ۔۔۔ ہیں دراصل والی مفسرِ اعظم
ابوبکر فاروق عثمان علی تک ۔۔۔ ہے تیری رسائی مفسرِ اعظم
عجم تا عرب ہند اور پاک میں بھی ۔۔۔ ہے شہرت تمہاری مفسرِ اعظم
جلیں گے جو ان سے وہ ہیں اہل باطل ۔۔۔ ہیں حق کی نشانی مفسرِ اعظم

دعا ہے یہ شبنم کہ دائم ہماری
کریں پاسبانی مفسرِ اعظم

السلام اے اعلحضرت کی نشانی السلام

جناب محمد ظفر الحسین صاحب ظفرؔ پوکھریروی

السلام اے پاسبان دین وملت السلام
السلام اے غمگسارِ اہلسنت السلام

السلام اے عاشقِ محبوب رحماں السلام
السلام اے جاں نثار شاہِ جیلاں السلام

السلام اے مصطفےٰ پیارے کے پیارے السلام
السلام اے غوثِ اعظم کے دلارے السلام

السلام اے عالمِ راہِ طریقت السلام
السلام اے واقفِ رازِ شریعت السلام

السلام اے حامیٔ دین رسالت السلام
السلام اے ماحیٔ کفر وضلالت السلام

السلام اے نورِ عین اعلحضرت السلام
السلام اے شمعِ بزمِ قادریت السلام

اے لسانِ حضرتِ احمد رضا خاں السلام
السلام اے مظہرِ حامد رضا خاں السلام

حجتہ الاسلام کی آنکھوں کے تارے السلام
السلام اے مفتیٔ اعظم کے پیارے السلام

اے مبلغ اے محدث اے مفسر السلام
مذہبِ اسلام کے اعلیٰ مفکر السلام

اب ظفرؔ پہ ہوگی کس کی مہربانی السلام
السلام اے اعلحضرت کی نشانی السلام

عقیدت کے آنسو

(حضرت نسیم صاحب)

آفتابِ قادریت شاہ جیلانی میاں
ماہتابِ رضویت شاہ جیلانی میاں

اخترِ برجِ شریعت شاہ جیلانی میاں
نیّرِ علمِ رسالت شاہ جیلانی میاں

حجۃ الاسلام کے فرزند وہ بدرِ منیر
اور نبیرۂ اعلحضرت شاہ جیلانی میاں

چل دئے خلدِ بریں ہم سنّیوں کو چھوڑ کر
تاجدارِ اہلِ سنّت شاہ جیلانی میاں

پیکرِ علم و فضیلت اہلسنّت کے امیں
ہو گئے اب ہم سے رخصت شاہ جیلانی میاں

آپ کے جانے سے گلشن سونا سونا ہو گیا
آپ نے دی جس کو عزت شاہ جیلانی میاں

کون اب ضو بار دنیا کو کرے کا علم سے
اے چراغِ اہلِ سنّت شاہ جیلانی میاں

آپ لاثانی مبلغ اور مناظر بے مثال
قاطعِ ہر شرک و بدعت شاہ جیلانی میاں

تھے مفسر ایسے کہ اس دور میں ثانی نہیں
آپ پر نازاں تھی ملت شاہ جیلانی میاں

دور ہے الحاد کا اور سنیت خطرے میں ہے
اب کریں کس سے شکایت شاہ جیلانی میاں

نجدیوں کے دل دہلتے تھے تمہارے نام سے
چھا گئی تھی ایسی ہیبت شاہ جیلانی میاں

ہر طرف ہے آج دورہ کفر کا، الحاد کا
ہم کو بے حد ہے ضرورت شاہ جیلانی میاں

دیو کے بندوں کے لئے شمشیر دوراں آپکی
تھی فصاحت اور بلاغت شاہ جیلانی میاں

اہلسنت یاد میں مغموم ہیں، مہجور ہیں
دیجئے تسکین و ہمت شاہ جیلانی میاں

آپ کے پردے کی سنتے ہی خبر غم سے نسیم
رو پڑے ہیں اہلسنت شاہ جیلانی میاں

۷۸۶
۹۲

تہنیت شادی بلطف الٰہی ۱۳ — نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم — جشنِ شادی ابراہیم رضا ۲۸ ۱۹

بعد الحمد فصلِ گل آئی
جو بنوں پر ہے حسن آرائی

گل و بلبل کی ہے رچی شادی
ہو مبارک یہ خانہ آبادی

غنچے چٹکے کلی کھلی دل کی
ہنستے ہنستے قبائے گل مسکی

میری لختِ جگر کی ہو شادی
میرے نورِ نظر کی ہو شادی

لختِ دل میرا پیارا ابراہیم
برضائے رضا سعید و سلیم

مصطفےٰ و خدا کی حمیت سے
غوثِ اعظم کے دستِ قدرت سے

نیک ساعت سے شبھ گھڑی آئی
میں نے مونھ مانگی آرزو پائی

چار شنبہ کو شب کے آٹھ بجے
بعد پچیس کے جو شب آئے

اور چھبیسویں ۲۶ کو ہے رخصت
لائیں تشریف تو ہے عزت

ہے بہاروں پہ آج کیا جوبن
نئی دلہن کی ہے پھبن ہیں چمن

ہے نواسنج مرغِ لاہوتی
بولتا ہے ہزار کا طوطی

جوش پر آئے ولولے دل کے
جذبے یوں دلکو گدگدانے لگے

میرا نورِ نگاہ جیلانی
بندۂ بارگاہ جیلانی

آرزو تھی کہ اوسکی شادی رچے
خیر سے اپنے گھر دلہن آئے

نوری فیض و کرم عنایت سے
اعلیٰحضرت کی بس کرامت سے

ٹھہری تاریخ ماہِ فاخر کی
اسی ماہ ربیع الآخر کی

بعد سہرے کے رسم کے اس رات
جائے گی مصطفےٰ میاں کے برات

صبح جمعہ کرم ہو پھر حضرت
ہے ولیمہ کی دعوتِ سنت

عرض حامد رضا ہے منت سے
اس گدا پر کرم ہو شرکت سے

مکلف — ومنتظر جناب

فقیر محمد حامد رضا قادری نوری رضوی خادم سجادۂ وگدائی آستانہ عالیہ رضویہ محلہ سوداگران بریلی

عقل و دانش کا چمن وہ حجۃ الاسلام تھے

عاشقِ شاہِ زمن وہ حُجّۃ الاسلام تھے
نعت خوانِ ذوالمنن وہ حجّۃ الاسلام تھے

کاروانِ اہلِ سنّت خواب سے بیدار تھا
رہبرِ اہلِ سنن وہ حجّۃ الاسلام تھے

گیسوے رنگیں کی خوشبو سے معطر ہے جہاں
عقل و دانش کا چمن وہ حجّۃ الاسلام تھے

آپ کی فکر و نظر کے گل کی شادابی نہ پوچھ
باغبانِ باغِ فن وہ حجّۃ الاسلام تھے

کوکبِ حسن و جمالِ مصطفےٰ کی دوستو!
بالیقیں تازہ کرن وہ حجّۃ الاسلام تھے

کفر کی تاریکیوں کا زور دنیا سے گھٹا
نیرِ چرخِ کہن وہ حجّۃ الاسلام تھے

جسمِ انور سے برستیں خوشبوؤں کی بدلیاں
دلکشیِ صد چمن وہ حجّۃ الاسلام تھے

سرورِ کون و مکاں کی فیض بخشی کے طفیل
زینتِ چرخِ کہن وہ حجۃ الاسلام تھے
آپ کے جلووں سے خیرہ تھی نگاہِ اہلِ دل
دیکھو دیکھو سیم تن وہ حجۃ الاسلام تھے

ہم غریبوں، بیکسوں اور مفلسوں کے واسطے
ماحیِ رنج و محن وہ حجۃ الاسلام تھے
عربی دانی کی جہاں میں آج تک اِک دھوم ہے
ماہرِ شعر و سخن وہ حجۃ الاسلام تھے

آج تک محسوس ہوتی ہے دلوں میں روشنی
نورِ شمعِ انجمن وہ حجۃ الاسلام تھے
باغِ طیبہ کی حسیں، دلکش فضاؤں کا علیؔ
عندلیبِ خوش لحن وہ حجۃ الاسلام تھے

○

ادارہ سُنّی دُنیا
بریلی شریف

ادارہ سُنّی دُنیا:- اس ادارے کے تحت اشاعتی کام انجام پذیر ہوتے ہیں۔

۱- **ماہنامہ سُنّی دُنیا:-** ۷ رسال سے برابر نکل رہا ہے اہلسُنّت وجماعت اس کی اشاعت کو بڑھانے میں تعاون فرمائیں خود بھی ممبر بنیں اور احباب کو اس طرف متوجہ کرائیں۔

سالانہ ممبری فیس ..۔ 70 — لائف ممبری فیس ..۔..15

مکتبہ سُنّی دُنیا:- اس مکتبہ سے اعلحضرت اور دوسرے سُنّی علماء ومشائخ کی تصانیف نیز دیگر دینی، علمی، اخلاقی وتاریخی کتب طلب کریں نقوش وطغرے جات کے لئے بھی لکھیں۔ آرڈر دیتے وقت چوتھائی رقم بطور پیشگی ضرور روانہ کریں۔